سوال

ایک عالم و مبلغ کی صفت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں کہتے ہیں کہ بدعت اور سنت کے موضوع پر بات کرنے سے پرہیز کرنا چاہے کیونکہ جب خطیب اس موضوع پر بات کرے گا تو لوگوں سے اختلاف پیدا ہوگا۔ کیونکہ اکثر لوگ اہل بدعت ہیں سنتوں سے واقف نہیں، اس لیے ان سے جھگڑا ہوگا اور فتنہ پیدا ہوگا کیونکہ لوگ ان خطبوں کو اپنی خواہشات کے خلاف پاکرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غ میں یہ صفت ہونی چاہے کہاسے ان امور کا صحیح علم حاصل ہوجن کا وہ حکم دیتا ہے یا جن سے منع کرتا ہے۔ اسے امر و نہی میں حکمت کا خیال رکھنا چاہے۔ اسے چاہے کہ مصالح کا موازنہ کرکے راجح کو مرجوح پر فوقیت دے اور مفاسد میں غور کرکے بڑی خرابی کو دور کرن کے لیے چھوٹی خرابی کا ارتکاب کرے۔ ا

ادۡعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِٱلۡحِكۡمَةِ وَٱلۡمَوۡعِظَةِ ... هِيَ أَحۡسَنُ...۱۲۵...النحل

پنے رب کے راستے کی طرف دعوت دیجئے حکمت ودانائی سے اور عمدہ نصیحت سے اور ان سے اس انداز سے بحث کیجئے جو بہترین ہو۔''

اس طریقے پر عمل کرنے والے کو فتنہ برپا کرنے والا نہیں کہا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ